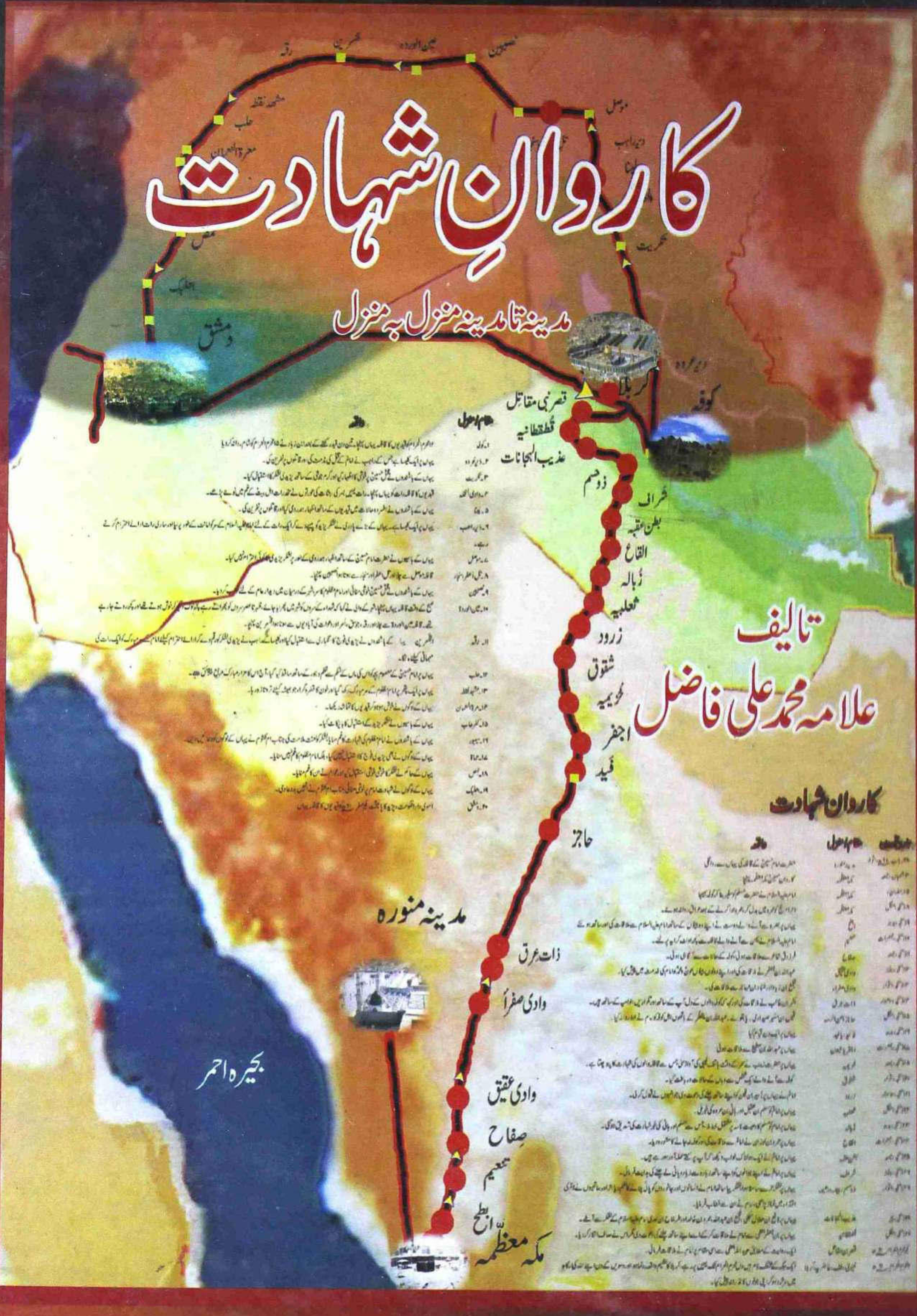
کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ منزل بہ منزل

تالیف

علامہ محمد علی فاضل



قال سیّد الشّہدآء ابو عبد الله الحسین علیه السلام :

............اِنَّمَا خَرَجْتُ لِطَلَبِ الْاِصْلَاحِ فِی اُمَّةِ جَدِّی ....

کاروانِ شہادت

مدینه تا مدینه، منزل به منزل

HadiTV

تالیف

حُجَّةُ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْن علامہ محمد علی فاضل مُدَظِلّهُ العَالی

ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر۔ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبۃ الہادی _ جامعۃ الکوثر **اسلام آباد**

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)

راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی۔ جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2

اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: -/350 روپے

''لوگو! میں حسینؑ بن فاطمہؑ بنت رسول اللہ کا قاصد ہوں، لہٰذا تمہارا فرض بنتا ہے کہ ان کی مدد کیلئے جلدی کرو، اس مرجانہ کے بیٹے ابن زیاد ملعون کے خلاف اٹھ کھڑے ہو جاؤ''

ابن زیاد نے جب یہ کیفیت دیکھی تو اس نے حکم دیا کہ ''اسے چھت سے زمین پر گرا دیا جائے'' چنانچہ جب انہیں زمین پر گرایا گیا، تو ان کی ہڈی پسلیاں ٹوٹ گئیں، ابھی رمقِ جان باقی تھی کہ عبدالملک بن عمر نامی شخص نے آگے بڑھ کر تلوار سے ان کا سر قلم کر دیا، جب لوگوں نے اسے ایسا کرنے پر لعنت ملامت کی تو اس نے کہا: ''جب میں نے اسے سخت تنگی کی حالت میں دیکھا تو اسے اس مشکل سے چھٹکارہ دلانے کیلئے ایسا کیا ہے''

۱۵۔القاع
(جمعرات ۲۴/ذی الحجہ ۶۰ھ)

______ (معجم البلدان جلد ۴ ص ۲۹۸) کے مطابق ''القاع'' مکہ معظمہ کی طرف جانے والے راستے میں ''منزلِ عقبہ'' کے بعد اور ''منزلِ زبالہ'' سے پہلے ہے۔

تاریخ طبری میں ابومخنف سے نقل کیا گیا ہے کہ قبیلہ بنی عکرمہ کا ایک شخص ''لوزان'' راوی ہے کہ اس کا ایک رشتہ دار عمرو بن لوزان ___ یاعم لوزان ___ نے اس منزل پر سوال کیا کہ:

''___ کہاں تشریف لے جا رہے ہیں؟___''

فرمایا: کوفہ !!

آپ کو خدا کا واسطہ آپ یہیں سے واپس چلے جائیں، کیوں کہ آپ جدھر کو جا رہے ہیں ادھر آپ کا استقبال نیزوں اور تلواروں سے کیا جانے والا ہے، جن لوگوں نے آپ کو خطوط روانہ کئے یا قاصد بھیجے ہیں وہی لوگ آپ کے خلاف جنگ کے اخراجات برداشت کر کے ہر طرح کی تیاری میں مصروف ہیں۔

آپ کا عزم و استقلال قابلِ تحسین ہے، لیکن جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے، ''مصلحت اس میں ہے کہ آپ کوفہ نہ جایئے !!''

فرمایا:

''یَا عَبْدَ اللّٰهِ ! لَیْسَ یَخْفٰی عَلَیَّ الرَّأْیُ، وَاِنَّ اللّٰهَ لَایُغْلَبُ عَلٰی اَمْرِهٖ ، اِنَّهُمْ لَنْ یَّدَعُوْنِیْ

حَتّٰی یَسْتَخْرِجُوا هٰذِهِ الْعُلَقَةَ مِنْ جَوْفِی فَاِذَا فَعَلُوْا ذَالِکَ سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مَنْ یُذِلُّهُمْ حَتّٰی یَکُوْنُوْا اَذَلَّ فِرَقِ الْاُمَمِ"

اے بندہ خدا! جو کچھ تم نے کہا ہے وہ مجھ سے بھی پوشیدہ نہیں ہے، لیکن تقدیر الٰہی پر کوئی غالب نہیں آسکتا، یہ لوگ مجھ سے اس وقت تک دست بردار ہونے والے نہیں جب تک کہ وہ میرا خون نہ بہالیں اور جب وہ ایسا کریں گے تو خداوند عالم ان پر ایسے شخص کو مسلط کرے گا کہ جو انہیں تمام امتوں میں ذلیل ترین امت بنا کے چھوڑے گا۔

۱۶۔ عقبۃ البطن ــــــ یا بطن العقبہ
(جمعہ ۲۵/ذی الحجہ ۶۰ھ)

(مراصد الاطلاع ج ۳ ص ۹۴۸ کے مطابق) مکہ معظمہ کی طرف جانے والوں کے راستے میں منزل "واقصہ" کے بعد اور منزل "قاع" سے پہلے ایک منزل کا نام ہے، بعض حضرات نے اسے "بطن العقبہ" بھی لکھا ہے۔

یہاں پر قبیلہ بنی عکرمہ کے سردار بکر بن وائل کا کنواں بھی ہے۔

(الامام الحسین واصحابہ ص ۱۸۰) میں ہے کہ، کاروان نور بروز جمعہ ۲۵/ذی الحجہ ۶۰ھ کو یہاں پہنچا۔

(کامل الزیارۃ ص ۷۵) میں ایک روایت درج کی گئی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام عقبۃ البطن سے کچھ اوپر کو پہنچے تو اپنے یار و انصار سے فرمایا:

"میں اپنے آپ کو قتل ہوتے دیکھ رہا ہوں"

اصحاب نے پوچھا: "یا اباعبداللہ! اس کی کیا وجہ ہے؟"

فرمایا: "وجہ وہی ہے جو میں نے خواب میں دیکھی ہے"

پوچھا: کیا خواب؟

فرمایا:

"فَاِنِّی رَأَیْتُ فِی الْمَنَامِ کِلَابًا تَنْتَهِشُنِی وَاَشَدُّهَا عَلَیَّ کَلْبٌ اَبْقَعُ"

میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ بہت سے کتے مجھ پر حملہ ور ہو چکے ہیں اور سب سے زیادہ حملے ایک


عراق
دجله
فرات
بغداد
دمشق
کربلا
قصر بنی مقاتل
کوفه
عین الرهمیه
نجف
عذیب الهجانات
بیضه
ذوحسم
مغیثه
واقصه
بصره
شراف
قرعاء
بطن عقبه
قاع
زباله
شقوق
بطان
ثعلبیه
حائل
زرود
خزیمیه
اجفر
فید
توز
سمیرا
حاجر
نقره
مغیثه الماوان
ماء السلیله
رياض
مدینه
عمق
معدن بنی سلیم
افیعیه
مسلخ
دریای سرخ
غمره
ذات عرق
صفاح
تنعیم
جده
بستان بنی عامر
مسیر حرکت امام حسین(ع)